10064- سرمایہ کاری سند پر قرعہ اندازی

سوال

ہمارے ہاں مصر کے اندر بنکوں میں سرمایہ کاری کی سندیں فروخت ہوتی ہیں جنہیں G گروپ کا نام دیا جاتا ہے، اور یہ بغیر کسی فائدہ کے ہیں، یعنی اگر میں نے کوئی سند خریدی اور پھر اسے واپس کرنا چاہوں چاہے وہ دس یا اس سے کم یا زیادہ مدت بعد تو یہ اسی قیمت پر واپس ہوگی جس پر خریدی گئی تھی، اور اس کے بعد کمپیوٹر کے ذریعہ فروخت کردہ ان سندوں کے نمبروں کی قرعہ اندازی ہوگی جس کا نمبر نکلے گا تو اسے پہلا کامیاب قرار دیا جائے گا، اور دوسرا اور تیسرا اسے لیکر چار سو کامیاب اشخاص تک ہونگے، اور پہلا نمبر حاصل کرنے والے کو بیس ہزار مصری جنی کامیابی کی مد میں دیے جاتے ہیں.

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اگر میں یہ سند خریدوں اور مجھے کامیابی مل جائے تو کیا میرے لیے یہ رقم حاصل کرنی جائز ہے کہ نہیں ؟ اور کیا میں گنہگار ہونگا ؟

پسندیدہ جواب

سوال میں آپ نے
جو سرمایہ کاری سند (ووچر یا رسید) کے متعلق ذکر کیا ہے یہ جوئے کی ایک قسم ہے
اور کتاب وسنت اور اجماع کے دلائل سے یہ حرام ہے، بلکہ کبیرہ گناہوں میں شامل ہوتی
ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے
اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر
اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے.